ZIAUDDIN UNIVERSITY
EXAMINATION BOARD

سالانہ امتحانات 2022

اردو لازمی مادری زبان پرچہ دوم

حصہ ب

سوال نمبر2۔ دیئے گئے پانچ اشعار میں سے دو کی تشریح شاعر کے حوالے اور مختصر تعارف کے ساتھ تحریر کیجیے۔10 نمبر

(اشعار غزلیات میں سے دیئے جائیں گے۔) شعراء غزلیات کے لیے۔

☆میر تقی میر ☆میر درد ☆ مرزا اسد اللہ خان غالب
☆فیض احمد فیض ☆الطاف حسین حالی ☆ علامہ اقبال

اشعار

میر درد	**میر تقی میر**
1۔باغ جہاں کے گل ہیں یا خار ہیں تو ہم ہیں	6۔ آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت
گر یار ہیں تو ہم ہیں، اغیار ہیں تو ہم	اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا
2۔ تیرا ہی حسن جگ میں ہر چند موج زن ہے	7۔ مرثیے دل کے کئی کر کے دیئے لوگوں کو
تس پر بھی تشنہ کام دیدار ہیں تو ہم ہیں	شہر دلی میں ہے سب پاس نشانی اس کی
مرزا غالب	**الطاف حسین حالی**
4۔ پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پہ ناحق	8۔یارب اس ختلاط کا انجام ہو بخیر
آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا	تھا اسکو ہم سے ربط مگر اس قدر کہاں
5۔ آتش دوزغ مین یہ گرمی کہاں	**فیض احمد فیض**
سوزِ غم ہائے نہانی اور ہے	12۔صبا سے کہتے ہیں غربت نصیب ذکر وطن
9۔ میں بچا تیر حوادث سے نشانہ بن کر	تو چشم صبح میں آنسو ابھرنے لگتے ہیں
آڑے آئی میرے تسلیمِ سپر کی صورت	

علامہ اقبال

10۔ افلاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر
کرتے ہیں خطاب آخر اٹھتے ہیں حجاب آخر

11۔ نہیں اس کھلی فضا میں کوئی گوشہ فراغت
یہ جہاں عجب جہاں ہے نہ قفس نہ آشیانہ

13۔ ہر اجنبی ہمیں محرم دکھائی دیتا ہے
جواب بھی تیری گلی سے گذرنے لگتے ہیں

سوال نمبر 3۔ دیئے گئے تین اقتباسات میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح کیجیے۔ سبق اور مصنف کا حوالہ بھی دیجیے۔ 10 نمبر

<u>اقتباس کے لیے اسباق</u>

1۔ عزم و جزم　سر سید احمد خان
2۔ اسلام میں گداگری کی مذمت　مولانا الطاف حسین حالی
3۔ سیرت محمدی کی جامعیت　سید سلیمان ندوی

ZIAUDDIN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

اقتباسات

1- جس کی نگاہ کے سامنے محمد صلی اللہ وعلیہ وسلم کی سیرت ہے اسکے سامنے نوح علیہ اسلام وحضرت ابراہیمؑ، ایوب ویونس، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم اسلام سب کی سیرتیں موجود ہیں۔ گویا تمام دوسرے انبیائے کرام کی سیرتیں صرف ایک ہی جنس کی اشیاء کی دکانیں اور محمد رسول کی سیرت، اخلاق و اعمال کی دنیا کا سب سے بڑا بازار "مارکیٹ" ہے۔ جہاں ہر جنس کے خریدار اور ہر شے کے طلبگار کے لیے بہترین سامان موجود ہے۔

2۔ خدا کی محبت کا اہل اور اس کے پیار کا مستحق بننے کے لیے ہر مذہب نے ایک ہی تدبیر بنائی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اس مذہب کے شارع اور طریقے کے بانی جو عمدہ نصیحتیں کی ہیں ان پر عمل کیا جائے لیکن اسلام نے اس سے بہتر تدبیر اختیار کی ہے۔ اس نے اپنے پیغمبر کا عملی مجسمہ سب کے سامنے رکھ دیا ہے اور اس عملی مجسمہ کی پیروی اور اتباع کو خدا کی محبت کے اہل اور اس کے پیار کا مستحق بننے کا ذریعہ بنایا ہے۔

3۔ اگر تم استاد اور معلم ہو تو صفہ کی درس گاہ کے معلم قدس کو دیکھو۔ اگر شاگرد ہو تو روح الامین کے سامنے بیٹھنے والے پر نظر جماو اگر واعظ اور ناصح ہو تو مسجد مدینہ کے منبر پر کھڑے ہونے والے کی باتیں سنو اگر تم حق کی نصرت کے بعد اپنے دشمنوں کو زیر اور مخالفوں کو کمزور بنا چکے ہو تو فاتحِ مکہ کا نظارہ کرو -

4- یعنی اس بات کا فیصلہ کہ میں کیا ہوں گا اور کیا کروں گا در حقیقت انسان کے لیے اس کا فیصلہ نہایت ضرور ہے۔ بلکہ جب انسان بچپن کی حالت میں ہوتا ہے اور اس امر عظیم کا خود فیصلہ کرنے کے لائق نہیں ہوتا تو اس کے مربیوں کا فرض ہے کہ خود اس لیے اس کا فیصلہ کریں اور جب وہ خود اس امر کے فیصلے کے لائق ہو تو اس کو اختیار ہو گا کہ خواہ اسی فیصلے کو بحال رکھے اور چاہے منسوخ کر کے خود اس کا فیصلہ کرے۔

5۔ تمام سویلائزڈ ملکوں میں ایک عام رواج ہے کہ جب بچہ تعلیم پانے کی عمر کو پہنچتا ہے تو اس کے مربی اس امر کا فیصلہ کرتے ہیں اور اس فیصلے کے مطابق اسکی تعلیم و تربیت کا بندوبست کرتے ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ ہمارے ملک اور بالتخصیص ہماری قوم کے بزرگوں کو اس بات کا کہ وہ اپنی اولاد کے لیے اس امر عظیم الشان کے فیصلے کی تدبیر کریں کچھ بھی خیال نہیں ہے۔

6۔ آنکھیں چھوٹی چھوٹی زرا اندر کو دھنسی ہوئی تھیں۔ بھوئیں گھنی اور آنکھوں کے اوپر سایہ فگن تھیں۔ آنکھوں میں غصب کی چمک نہیں جو غصہ کے وقت نمودار ہوتی ہے۔ بلکہ یہ وہ چمک تھیجس میں شوخی اور ذہانت کونٹ کونٹ کر بھری تھی اگر میں انکو "مسکراتی ہوئی آنکھیں" کہوں تو بیجا نہ ہو گا۔

7۔ میں ہوں ہنسوڑ اور تو ہے مقطع، میرا تیرا میل نہیں کا نقشہ ہے۔ یہ جماعت اٹھی اور مولوی رحیم بخش آنا زل ہوئے۔ کاغذوں کا مٹھ بغل میں، ہاتھ میں پنسل، کان میں قلم، ادھر فتح پور کی جماعت نے کمرے سے قدم نکالا ادھر انھوں نے کمرے میں قدم رکھا۔

سوال نمبر 4۔ درج ذیل تین منظوم میں سے کسی ایک نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ نیز نظم کے شاعر کا مختصر تعارف بیان کیجیے۔

یا

الف۔ منتخب کردہ جز کے نظم کا حوالہ اور شاعر کا مختصر تعارف تحریر کیجیے۔ 3 نمبر

ب۔ درج ذیل جز کی تشریح کیجیے۔ 7 نمبر

بند کی تشریح اور مرکزی خیال کے لیے نظمیں

بند کی تشریح کے لیے نظمیں

بند کی تشریح کے لیے نظمیں ☆ حمد ☆ نعت ☆ او دیس میں آنے والے بتا مرکزی خیال کے لیے نظمیں ☆ اسرار قدرت ☆ جشن بے چارگی ☆ فاطمۃ الزہرا کی رخصتی ☆ اکبر اور مغربی تعلیم

ZIAUDDIN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

بند کے لیے اشعار

1۔ محرم بھی ہے ایسا ہی جیسا کہ ہے نا محرم

کچھ کہہ نہ سکا جس پر یاں بھید کھلا تیرا

چھپتا نہیں نظروں میں یاں خلعت سلطانی

کملی میں مگن اپنی رہتا ہے گدا تیرا

2۔ اگرچہ فقر وفخری رتبہ ہے تیری قناعت

مگر قدموں تلے ہے فرکسرائی وخاقانی

زمانہ منتظر ہے اب نئی شیرازہ بندی کا

بہت کچھ ہو چکی اجزائے ہستی کی پریشانی

3۔ کیا ہم کو وطن کے باغوں کی مستانہ فضائیں بھول گئیں

برکھا کی بہاریں بھول گئیں ساون کی گھٹائیں بھول گئیں

دریا کے کنارے بھول گئے جنگل کی ہوائیں بھول گئیں

سوال نمبر5۔(الف)منتخب کردہ سبق کے مصنف کا مختصر تعارف تحریر کیجیے۔ 3نمبر

(ب)درج ذیل میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ 7نمبر

خلاصے کے لیے اسباق

1۔نیا قانون
2۔ مجسمہ
3۔ آرام وسکون
4۔چور

یا

درج ذیل چار سوالات میں سے کسی دو سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

1۔ منگو انگریزوں سے شدید نفرت کیوں کیا کرتا تھا؟

2۔ قرآن اور سنت میں کیا فرق ہے؟

3۔ مولوں عبدالحق کو بابائے اردو کیوں کہا جاتا ہے؟

4۔ مولوی صاحب نے پاکستان میں اردو کی کیا خدمات کی ہیں؟

5۔ عزم وجزم کیوں ضروری ہے؟

6۔ گداگری سے کون کون سی انفرادی اور اجتماعی برائیاں جنم لیتی ہیں؟

ZIAUDDIN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD